سوال

(380) حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو مسجد نبوی کے مؤذن تھے ان کی خوراک و پوشاک کس طرح بسر ہوتی تھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی زندگی (خوراک و پوشاک) کس طرح بسر ہوتی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیت المال کے خزانچی تھے۔ ابن الجوزی اپنی کتاب تلقیح فهوم الاثر فی عیون التاریخ والیسر ص ٦١ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ کے ترجمہ میں لکھتے ہیں۔ وکان خازناً علی بیت مالہ۔ پس ان کو خازن ہونے کی حیثیت سے بیت المال سے اس قدر ملتا رہا ہوگا، جس سے ان کا گذارہ ہو جاتا ہوگا۔ غرض یہ کہ اذان کی تنخواہ نہیں ملتی تھی۔ (مولانا) عبید اللہ رحمانی، المحدث جلد نمبر ا ش نمبر ٣)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1 ص 170

محدث فتویٰ